مولانا حامد الحق حقانی
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

مکاتیب

ڈاکٹر شیر علی شاہ بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ

محبی وخلیلی ومخلصی حضرت علامہ مولانا شیر علی شاہ نور اللہ مرقدہ ولد مولانا قدرت شاہ مرحوم ساکن اکوڑہ خٹک معروف شخصیت، حضرت شیخ الحدیث کے اولین تلامذہ میں سے ہیں۔ حضرت کی خصوصی تربیت میں رہے، سفر وحضر میں رفاقت وخدمت کا شرف حاصل کرتے رہے۔ حقانیہ کی اعلیٰ تدریس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں تعلیم وتعلم کا طویل موقع عطا فرمایا جو دراصل قیام مدینہ کی تمنا اور خواہش کی تکمیل کا ایک وسیلہ بنا۔ حضرت نے حسن بصری کے تفسیری روایات پر ڈاکٹریٹ کیا۔ قیام مدینہ کے بعد دوبارہ اپنے مادر علمی میں حدیث وتفسیر کے اعلیٰ خدمات انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے علم وعمل، عربی زبان پر عبور تحریر وتقریر کی اعلیٰ صلاحیتوں سے نوازا اور میرے لئے اس ہمدم دیرینہ کی رفاقت ملاقات مسیحا وحضر کے برابر ہے۔ بچپن سے ذہنی یگانگت محبت ورفاقت کا سلسلہ قائم رہا۔ اِن کے چند خطوط یہاں بطور نمونہ پیش خدمت ہیں، مزید تفصیل کے لئے ''مکاتیب مشاہیر'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

والدہ شیخ الحدیث کی وفات پر تعزیت مسجد نبوی میں دعائیں اور ایصال ثواب

بگرامی خدمت مخدومی المکرّم حضرت شیخ الحدیث صاحب، دامت برکاتہم وتوجہاتکم وضاعف اللہ اُجورھم،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، برادرم سردار علی شاہ کے مکتوب سے یہ المناک خبر موجب صدرنج ہوا کہ بزرگوارم کی والدہ محترمہ نور اللہ مضجعھا اس دارفانی سے رحلت فرما گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

والدین کرام اور گھر والے اور دیگر احباب اس خبر سے ازحد رنجیدہ ہوئے، مسجد نبوی شریف میں مرحومہ کے رفع درجات اور مغفرت کیلئے انفرادی اور اجتماعی طور پر بار بار دعائیں کیں، بزرگوارم کے تمام فرزندان علمی اور ابنائے دارالعلوم حقانیہ اور متعلقین کو قلبی صدمہ ہوا ہے۔ رب غفور رحیم بزرگوارم اور جملہ پسماندہ گان کو صابرین کے اجور عظیم نصیب فرمادے اور مرحومہ کی روح پاک کو جنت الفروس کے اعلی وارفع مقامات میں جگہ نصیب فرمادے۔ والدین کرام اور امجد علی شاہ کی والدہ وجملہ احباب اور واقفین بالخصوص حضرت مولانا عبدالحق صاحب عباسی (حضرۃ الشیخ مولانا عبدالغفور عباسی مدنیؒ کے فرزند مرحوم) اور محترم مولانا محمد انعام کریم صاحب (مولانا مدینہ منورہ ہجرت کرگئے تھے، دیوبند سے تعلق تھا) تعزیت وہمدردی کا اظہار فرماتے ہیں۔ آج مولانا ارشد صاحب صاحبزادہ حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی وہ بزرگوارم اور برادرم سمیع الحق صاحب کو بہت بہت سلام کہہ رہے ہیں اور

کوشش کر رہے ہیں کہ حضرت الشیخ مولانا عزیز گل صاحب مدظلہ کی زیارت کیلئے پاکستان تشریف لیجائیں۔ حضرت مفتی محمود صاحب مدظلہ نے ویزہ وغیرہ کے بارے میں انکو اطمینان دلایا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اکوڑہ بھی تشریف لیجائیں گے۔ فرمانے لگے کہ ضرور وہاں بھی جانا ہوگا۔

شاید وہ بزرگوارم کے نام یا مولانا سمیع الحق صاحب کے نام خط بھی لکھدیں۔ آج دیر تک ان کے ساتھ حرم نبوی شریف میں باتیں ہوتی رہیں۔ حضرت مولانا اسعد صاحب مدنی دامت برکاتہم بھی تشریف لائے تھے۔ اور بزرگوارم کو تسلیمات کہہ رہے تھے حج کے موقع پر بھی اور یہاں مدینہ منورہ میں بھی بزرگوارم کو دعاوں میں یاد کیا کرتے ہیں اور حضرت والا کے مشفقانہ توجہات سے قوی توقع رکھتے ہیں کہ ہم خدام کو اپنے دعاوں میں یاد فرمائی سے نوازتے رہا کریں گے۔ والدین کرام کے بارے میں ارادہ ہے کہ ماہ محرم میں انکو بذریعہ ہوائی جہاز یا پھر بذریعہ بحری جہاز انشاء اللہ تعالیٰ بچوں سمیت بھیجوں گا۔ اس دفعہ والدین کرام اور بچوں نے بہت آسانی سے فریضہ حج ادا کیا۔ جملہ صاحبزادگان اور محترم مولانا نور الحق صاحب اور اہل بیت واقارب کی خدمت میں ہمدردی سلام عرض ہے۔

والسلام شیر علی شاہ طالب دعا

یکم محرم ۱۳۹۲ھ، الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ

خواب میں زیارت اور اعتکاف کیلئے مدینہ ٹھہرنے کی تلقین

بگرامی خدمت مخدومی المحترم المکرّم وشیخنا المؤقر حضرت شیخ الحدیث صاحب متعنا اللہ وسائر المسلمین بطول حیاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خدا کرے کہ بزرگوارم بعافیت ہوں۔ کئی دنوں سے حضرت والا کی خدمت میں عریضہ پیش کرنیکا ارادہ ہے مگر طبعی تکاسل حائل ہے حضرت والا کا مکتوب گرامی باصرہ نوازی کا ذریعہ ہوا تھا۔ حسب الحکم جب بھی سید المرسلین خاتم الانبیاء رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر اس روسیاہ کو حاضری کی سعادت میسر ہوتی ہے تو بزرگوارم کی طرف سے بصد ادب تسلیمات پیش کیا کرتا ہوں اور بارگاہ الٰہی میں دعا کیا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے سایہ عاطفت کو ہم خدام کی حوصلہ افزائی اور دار العلوم حقانیہ کی سرپرستی، ملک وملت کی مذہبی رہنمائی کیلئے تادیر قائم رکھے اور ایوان بالا میں کلمہ حق بلند کرنے کیلئے بزرگوارم کی آواز کو مؤثر ترین بنادے۔

مخدوما! بندہ نے اس دن خواب میں بزرگوارم سے ملاقات کی سعادت حاصل کی ہے۔ بندہ آپ کے دولت کدہ پر حاضر ہوا جب کہ گھر میں تعمیری کام شروع تھا، آپ چارپائی میں تشریف فرما ہیں میں قدم بوسی کیلئے حاضر ہوا تو بزرگوارم نے کمال شفقت ومحبت کا اظہار فرمایا اور مجھے یہ یقین ہوا کہ آپ مجھ سے بہت خوش ہیں پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ ''اعتکاف'' کیلئے مدینہ منورہ میں رہ جاؤ، نیند سے اٹھ کر عجیب کشمکش میں مبتلا ہوا۔ ابھی تک اُقدّم رجلا وأُ أخر اخری کی بات ہے کیونکہ قبل ازیں میں نے والد بزرگوار مدظلہ سے اجازت طلب کی تھی کہ تعطیلات میں میں

مدینہ منورہ میں رہنا چاہتا ہوں تاکہ حدیث وتفسیر کی بعض نادر کتب سے استفادہ کرسکوں، مگر والد صاحب کی طرف سے والا نامہ ملا جسمیں تعطیلات میں گھر آنیکا لکھا ہے اس سلسلہ میں بزرگوارم کی دعاؤں کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ماھوالالیق کی توفیق عطافرمادے۔ ''الحق'' ماہ ذوالحجہ کا دودن ہوئے ہیں کہ موصول ہوا ہے رسائل بہت دیر سے پہنچتے ہیں۔ برادرم مولانا سمیع الحق صاحب اگر منیجر الحق کے ذریعہ کویت، دوبئ، ابوظہبی، قطروغیرہ میں ''الحق'' کے جتنے خریدار ہیں ان کے پتوں کی فہرست بذریعہ ڈاک بھیج دے تو ممکن ہے کہ تعطیلات میں میں پندرہ بیس دن کیلئے ان خریداروں سے ملکر مزید خریداروں کو تلاش کرسکوں کیونکہ ان ممالک میں کافی پاکستانی موجود ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ کے جمیع اساتذہ کرام، اراکین حضرات، ناظمین کرام ودیگر عملہ احباب کی خدمت میں تسلیمات عرض ہیں۔

والسلام، تراب اقدامکم تلمیذکم وخویدکم، **شیر علی شاہ کان اللہ تعالیٰ** (۱۶ر ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ)

قاری محمد طیب اور مولانا محمد زکریا کے ہاں شیخ الحدیثؒ کا ذکر

مخدومی المحترم المکرّم حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت توجہاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، امید ہے کہ بزرگوارم بعافیت ہوں گے۔ میں نے ایک خط کل ایک حاجی کے ذریعہ بزرگوارم کو بھیج دیا ہے۔ اسلئے بذریعہ برید سعودی یہ خط بطور احتیاط لکھ رہا ہوں۔ قبلہ حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات ہوئی بزرگوارم اور دارالعلوم حقانیہ کے حالات میں نے ذکر کئے بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب کو میری طرف سے لکھدیں کہ آپ حضرات کی ملاقات کیلئے جی چاہتا ہے اور سفیر کو درخواست پیش کی ہے انہوں نے حکومت کو یہ مسئلہ پیش کردیا ہے، فرمایا کہ اگر اجازت ملی تو کچھ مدت کے لئے پاکستان میں قیام رہیگا۔ فرمایا کہ ۲۲ جنوری ۱۹۷۴ء کو میں جدہ سے سعودی ایرلائنز پر روانہ ہونگا جو کراچی کے راستہ سے جائیگا۔ نیز حضرت اسوۃ السلف الصالحین حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ کو آج سے تین چار دن قبل بزرگوارم کا سلام پیش کیا تھا از حد خوش ہوئے تھے اور حضرت والا کی صحت کے بارے میں دریافت کیا تھا، میں نے کہا: انہوں نے آپ سے دعاؤں کی درخواست کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انکی قوت بصارت وبصیرت کو مزید قوت وتوانائی بخشے فرمایا کہ میرا سلام ان کو لکھ دیجئے اور ان سے بھی میرے لئے دعاؤں کی درخواست پیش کیجئے۔ یہاں بہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت مولانا محمد انعام کریم صاحب، حضرت مولانا لطف اللہ صاحب اور مخدومی حضرت مولانا عبدالحق صاحب العباسی بزرگوارم کو بہت بہت سلام عرض کرتے ہیں۔

ابن تیمیہ کا ۲۸ جلدوں میں مجموعۃ الفتاوی اور دیگر کتابوں کا حقانیہ کو عطیہ

تربیہ والوں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کا مجموعۃ الفتاوی جو ۳۷ جلدوں میں ہے اور درر السنیہ جو ۱۲ جلدوں

میں ہے اور ایک شرح عقیدہ طحاویہ دیا ہے جو میں نے حاجی غلام قادر صاحب کو دیا ہے اور نوشہرہ کے نعت خوان سرفراز صاحب کو وہ انشاء اللہ لے آئیں گے۔ نیز حضرت ناظم صاحب کیلئے ایک ٹیپ ریکارڈ کیلئے غلام قادر صاحب نے ۱۵۰/ریال دیئے تھے اسپر ایک ٹیپ ریکارڈ خرید کر قاری محمد امین صاحب کے حوالہ کر دیا ہے، ان شاء اللہ قاری امین صاحب ۲۲۔۲۴ کے آس پاس اکوڑہ پہنچیں گے۔ اکوڑہ کے مولانا فضل الرحیم صاحب خیریت سے ہیں آجکل مدینہ منورہ میں ہیں اکوڑہ کے تمام حجاج بخیریت ہیں سب اساتذہ کرام اور ناظمین محدثین وجملہ کرام کی خدمت میں تسلیمات عرض ہے۔ بزرگوارم کے سرپرستانہ توجہات سے قوی توقع ہے کہ اپنے دعاوں میں اپنے اس ادنیٰ ترین خادم کو یادفرمائی سے نوازیں گے۔ ومن منانابقاء کم ابدا حتی یعزیٰ بکل مفقود

والسلام شیر علی شاہ کان اللہ لہ (۳۰/ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ)

مواجہ شریف میں صلوۃ وسلام اور دارالعلوم حقانیہ کے لئے دعائیں

بحضور اقدس مخدومنا المکرّم حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتکم وتوجہاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خدا کرے کہ بزرگوارم کی طبیعت اچھی ہو۔ برادرم صابر علی شاہ کے زبانی بزرگوارم کی بیماری کا علم ہوا۔ اس ناچیز اور والدین کرام اور بچوں کو قلبی صدمہ ہوا خداوندقدوس حضرت والا کو جملہ بیماریوں اور آلام سے محفوظ فرمادے اور اعلاء کلمۃ اللہ کیلئے بزرگوارم کو صحت وعافیت کاملہ کیساتھ طویل زندگی نصیب فرمادے، والد صاحب فرماتے ہیں کہ آنجناب بھی ہم گنہگاروں کو اپنے دعاوں میں یادفرمائی سے نوازا کریں بزرگوارم کا وجود مسعود اس دور میں خداوندقدوس کی عظیم نعمت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس نعمت سے تادیر نوازتا رہے یہ ناچیز مواجہ شریفہ میں بار بار حضرت والا کی صحت وعافیت، دنیوی اخروی فلاح ونجات کیلئے دعائیں کرتا رہتا ہے اور گاہے گاہے رب السموات والارضین کے محبوب ترین اور اجمل ترین محبوب محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی وامی) کے بارگاہ یمن وسراپا برکت میں حضرت والا کی طرف سے تحیات وتسلیمات بصد ادب پیش کرتا رہتا ہے۔ یقیناً اس ناچیز پر بزرگوارم کے لامتناہی احسانات ہیں جن میں سے ایک عظیم احسان رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے شہر میں بمعہ اصول وفروع کے یہ چند روزہ قیام ہے اللہ تعالیٰ بزرگوارم کے ظل سعادت کو تادیر قائم رکھے اور دارالعلوم حقانیہ کو تاقیام قیامت قرآن وحدیث کی اشاعت وترویج کی خاطر عظیم ترقیاں نصیب فرمادے اور آپ کے صاحبزادگان کو دنیوی اُخروی سعادتوں سے نوازے۔ جملہ اراکین، اساتذہ کرام ناظمین مکرمین اور عملہ، طلبہ بالخصوص مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا انوارالحق صاحب، محترم ناظم سلطان محمود صاحب اور ناظم گل رحمان صاحب، محترم حاجی یوسف صاحب کو تسلیمات عرض ہیں۔ ہمارے امتحانات چار دن بعد ۱۴/جمادی الثانی کو شروع ہوں گے اور یکم رجب تک ہوں گے۔

والسلام خویدکم والمفتقر الی دعواتکم، شیر علی شاہ کان اللہ لہ (۱۰/جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ)

مسجد نبویؐ میں اعتکاف، اکابر علماء کا سلام و پیام

بحضور اقدس مخدومنا المکرّم حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت توجہاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بزرگوارم کا شفقت نامہ کل بروز ہفتہ بعد صلوٰۃ التراویح قلب وجگر کے سکون کا ذریعہ ہوا۔ اس روسیاہ نے امسال مسجد نبوی شریف میں اعتکاف کا ارادہ کیا تھا۔ جسکو اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا۔ مسجد نبوی شریف تو ویسے بھی زوار وار دین سے معمور رہتا ہے۔ لیکن رمضان المبارک کے نورانی لمحات میں اور خاص کر عشرۂ اخیرہ میں تو دور دراز سے عشاق پروانوں کی طرح شمع کے آغوش میں جمع ہوجاتے ہیں۔ گھر سے آتے وقت مصمم ارادہ تھا کہ بزرگوارم سے دعائیں لیکر روانہ ہونگا۔ لیکن بزرگوارم اسلام آباد تشریف لے گئے تھے، سیلابوں کیوجہ سے ہوائی جہازوں پر بے پناہ ہجوم ہوگیا تھا اسلئے قبل از وقت جانا پڑا۔ تین دن لاہور میں متعدد سفارشوں سے ۲۴ کو سیٹ ملی کراچی ۳ بجے پہنچا اور ۲۵ اگست کو کراچی سے روانہ ہوا۔ یہاں روزہ ۲۶؍اگست (بروز جمعرات) سے شروع ہوا۔ ممکن ہے عید جمعہ کے دن ہوجائے ویسے تو ہفتہ کے دن ہونا ہے۔ لیکن یہاں یہ افواہ بھی ہے کہ شاید چاند ۲۹ کا ہو۔ اور یہاں ہمیشہ ۲۹ کا سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ بزرگوارم کی طرف سے سرورکونین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی آستانہ رحمت پر تسلیمات وصلوات پیش کئے ہیں اور رب السموات والارضین سے دعائیں مانگی ہیں کہ اللہ تعالیٰ بزرگوارم کی حیات طیبہ میں برکت عطا فرما دے اور دارالعلوم حقانیہ کی سرپرستی کیلئے صحت تامہ وشفاء کامل کیساتھ طویل زندگی نصیب فرمادے اور دارالعلوم حقانیہ کو علوم نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت وترویج کیلئے روزافزون ترقی بخشے اور تاقیام قیامت یہ ادارہ بزرگوارم اور جملہ متعلقین کے حق میں صدقہ جاریہ اور باقیامت الصالحات کا عظیم ذخیرہ بنادے، بزرگوارم کے توجہات اور مسلسل شفقتوں سے قوی توقع ہے کہ اپنے اس ادنیٰ ترین شاگرد اور خادم کو دعاؤں سے محروم نہ فرمادیں گے کہ اللہ تعالیٰ دین کی خدمت سے نوازے اور خاتمہ بالایمان کی نعمت سے سرفرازی بخشے، والدین کرام بھی دعاؤں کی درخواست پیش کررہے ہیں اور بزرگوارم کے لئے ہر وقت دست بدعا رہتے ہیں، بچے بحمداللہ تندرست ہیں۔ صابر علی شاہ و دیگر اصحاب بھی بخیریت ہیں اور تسلیمات کہہ رہے ہیں حضرت مولانا عبدالحق عباسی مدظلہ اور حضرت مولانا لطف اللہ صاحب عباسی سے ملاقاتیں ہوئی انہوں نے بزرگوارم کی صحت اور دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں استفسارات کئے، میں نے سب احوال بیان کئے اور بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ خط میں ہماری طرف سے بھی تسلیمات پہنچادیں۔ اس طرح حضرت مولانا سعید خان صاحب امیر جماعت تبلیغ اور حضرت قاری فتح محمد صاحب مدظلہ اور جامعہ رشیدیہ کے مولانا حبیب اللہ صاحب اور مولانا منظور چنیوٹی جو میرے قریب اعتکاف کیلئے بیٹھے ہوئے ہیں تسلیمات کہہ رہے ہیں اور دعاؤں کی درخواست پیش کررہے ہیں، نیز میرے ایک دوست اختر گل صاحب جو دمام میں ملازم ہیں اور اعتکاف کیلئے تشریف لائے ہیں اور مولانا عبدالحلیم دیروی کے تلامیذ ومعتقدین میں سے ہیں، بہت بہت سلام کہہ رہے ہیں اور دعاؤں کا طلبگار ہیں دارالعلوم کے جملہ اراکین، ناظمین اور اساتذہ وعملہ کی خدمت میں تسلیمات عرض

ہیں بالخصوص محترم ومکرم مولانا سلطان محمود صاحب کی خدمت میں تسلیم وتکریم عرض ہے۔محترم مولانا سمیع الحق صاحب اور محترم مولانا انوار الحق صاحب کو بھی تسلیمات وتحیات پیش خدمت ہیں۔ مدینہ منورہ میں کافی مکانات کو گرایا جا رہا ہے پاکستانی ہوٹل کے قریب حیدر الحید ری کے دفتر اور ملحقہ آبادی کو گرا کر وسیع میدان بنادیا گیا۔مسجد نبوی شریف سے بجانب مغرب جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد بزرگوار کا روضہ تھا،اس تمام محلّہ کو گرادیا گیا ہے گویا مسجد غمامہ تک ایک میدان ہوگیا۔البتہ محلّہ شونہ جہاں قاری عباس کا مدرسہ تھا اب تک گرانے سے محفوظ ہے اس دفعہ ترکی سے دولاکھ سے زائد حجاج آنے کا اندازہ بتایا گیا ہے،جبکہ ایرانی ۲۰ ہزار آئیں گے،امسال مسکن کا مسئلہ مشکل ہوگا۔ گرمی روبہ تنزل ہے یہاں بارش نہیں ہوئی ورنہ گرمی میں کافی کمی ہوجاتی انشاء اللہ تعالیٰ موسم حج میں معتدل موسم ہوگا اس دفعہ حضرت بنوری صاحب اعتکاف کیلئے نہ پہنچ سکے،معلوم ہوا ہے ان پر پابندی لگ گئی تھی ،ظہر کے اذان کا وقت ہے اسلئے اخیر میں بزرگوارم سے دوبارہ درخواست ہے کہ دعوات مستجابہ میں یادفرمائی سے نوازتے رہا کریں۔

خویدکم شیر علی شاہ کان اللہ لہ (۲۵/رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ یوم الاحد)

دعائیں اور شکریہ

بگرامی خدمت مخدومنا المکرّم ومطاعنا المؤقر حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم وتوجہاتہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اللہ تعالیٰ بزرگوارم کے ظل شفقت اور مبارک توجہات سے ہم خدام کو تادیر شرف سرفرازی بخشتا رہے۔ بزرگوارم کا یہ ادنیٰ ترین خادم وخوشہ چین پانچوں وقت حضرت والا کو اپنے دعاؤں میں یاد کرتا ہے کیونکہ آنجناب کے احسانات وکرم گستریاں اس سیہ کار پر حد سے زیادہ ہیں اور یہاں مدینہ منورہ میں قیام بھی آنجناب کی توجہات وتلطفات سے رب العزت نے نصیب فرمایا ہے۔کئی دنوں سے بزرگوارم کی خدمت میں درخواست پیش کرنیکا ارادہ ہے لیکن بعض عوارض حائل رہے بصد ادب گزارش ہے کہ بزرگوارم اپنے دعوات مستجابہ میں اپنے اس ادنی خادم کو یادفرمائی سے نوازا کریں کہ اللہ تعالیٰ علم دین کی خدمت کی توفیق دے اور نیک اعمال سے دل ودماغ کو روشنی بخشے اور قیام مدینہ منورہ کو سعادت دارین کا ذریعہ بنادے۔میرے گھر والے اور بچے بھی دعاؤں کی درخواست پیش کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ حضرت والا کو صحت تامہ کاملہ کیساتھ طویل زندگی بخشے اور دار العلوم حقانیہ اور تمام علاقہ کو آنجناب کی سرپرستیوں سے تادیر محظوظ فرماتا رہے۔محترم مولانا سمیع الحق صاحب اور محترم مولانا انوار الحق صاحب اور محترم مولانا ناظم سلطان محمود صاحب اور محترم مولانا گل رحمان صاحب وتمام اساتذہ کرام وطلبہ واراکین حضرات کی خدمت میں تسلیمات عرض ہیں۔ والسلام

حضرت الشیخ مولانا عبد الحق صاحب عباسی اور حضرت مولانا انعام کریم صاحب تسلیمات کہہ رہے ہیں۔

ابنکم الخادم شیر علی شاہ عفی اللہ عنہ (۲۰/ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ)

نائب رئیس الجامعہ شیخ عبداللہ الزائد کی حقانیہ آمد اور شیخ الحدیث سے ازحد تاثر سمیع الحق کی مجلس شوریٰ کی رکنیت پر مبارکباد)

بحضور اقدس مخدومنا المکرّم وشیخنا المعظم حضرت شیخ الحدیث صاحب متعنا اللہ وجمیع المسلمین بطول حیاتکم الطیبۃ ،السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بزرگوارم کے مکاتیب سامیہ باعث صد مسرت وافتخار ہوئے ،یہ ناچیز اور بزرگوارم کا ادنیٰ ترین خادم وتلمیذ ہمیشہ سے حضرت والا کے مشفقانہ توجہات اور پدرانہ تلطفات سے شرف سرفرازی حاصل کرتا رہا ہے۔ درحقیقت مشائخ واساتذہ کرام میں یہ مابہ الامتیاز خصوصیت اللہ تعالیٰ نے حضرت والا کو عطا فرمائی ہے کہ اپنے خدام وخوشہ چینوں کو اپنے نگاہ کرم، عواطف نبیلہ ، نامہائے گرامیہ، اور دعوات مستجابہ سے نوازتے رہا کرتے ہیں۔ ومن عادات السادات ان یتفقدوا أصاغرهم والمكرمات عوائد

سليمان ذو ملك تفقّد طائراً وكانت أقل الطائرات الهداهد

برادرم محمود الحق سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی خانہ آبادی، نائب رئیس جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کا دارالعلوم حقانیہ میں ورود مسعود اور دارالعلوم کے کارنامہائے نمایاں سے گہرا تاثر اور مولانا سمیع الحق صاحب کو مجلس شوریٰ میں رکنیت کا اعزاز ان ہرسہ مسرّات پر یہ خادم بزرگوارم کو اور جمیع صاحبزادگان اہل بیت، اراکین دارالعلوم اور اساتذہ کرام اور ناظمین ذوی الاحترام کو مبارک باد پیش کر رہا ہے۔

عيد وعيد وعيد اجتمعا وجه الحبيب ويوم العيد والجمعا

اللہ تعالیٰ اس شادی کو جانبین کیلئے دنیوی، اخروی سعادتوں کا باعث بنادے اور بہترین ثمرات ونتائج مرتب فرمادے اور دارالعلوم حقانیہ روزافزوں ترقیوں سے نوازے اور تمام عالم اسلام کی ممتاز شخصیتوں کو اس کی علمی ،عملی، تبلیغی، خدمات کو بچشم خود معائنہ کے مواقع میسر فرمادے اور برادرم مولانا سمیع الحق صاحب کو مذہب وملت کی خدمت کیلئے اپنی خصوصی تائید وتوفیق سے سرفرازی بخشے۔ امجد علی شاہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور بزرگوارم کے دعاؤں کے بدولت منگل کے شام کو مدینہ منورہ پہنچ گیا ہے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں علم دین کا شوق پیدا فرمادے اور علم باعمل کے زیور سے آراستہ فرمادے، محترم نائب رئیس صاحب اور محترم قاری عبدالقوی صاحب

ومن منانا بقاء كم ابدا

حتى يعزّى بكل مفقود

خویدکم وتلمیذکم

شیر علی شاہ عفی اللہ عنہ

(المدینۃ المنورۃ ۶ رصفر ۱۴۰۴ھ، یوم الجمعہ)